بائیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 17 جنوری 2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

قومی تحویل میں لئے گئے تعلیمی اداروں کی واپسی کی تفصیلات

*1307: محترمہ طلعت یعقوب: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ قومی تحویل میں لئے گئے، تعلیمی ادارے ان کے اصل مالکان/اداروں کو واپس کئے گئے ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو سال 2000 سے 2007 تک واپس کئے گئے تعلیمی اداروں کے نام مع تاریخ واپسی کی تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 7 اگست 2008 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2008)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) حکومت نے صرف قومیائے گئے مشنری تعلیمی اداروں کی انتظامیہ کو واپس دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

(ب) سال 2000 سے 2010 تک واپس کئے گئے مشنری تعلیمی اداروں کے نام مع تاریخ واپسی کی تفصیل ڈسٹرکٹ وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جنوری 2010)

پنجاب ایگزامینیشن بورڈ کا قیام ودیگر تفصیلات

*1759: محترمہ انجم صفدر: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ایگزامینیشن بورڈ کا قیام کب عمل میں آیا، اس بورڈ کے قیام کے اغراض ومقاصد کیا ہیں اور اس کے قیام کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی؟

(ب) امسال پرائمری اور مڈل کے امتحانات میں صوبہ بھر کے کتنے سکولوں کے کتنے طلبا شریک ہوئے اور ان کا رزلٹ کیا رہا؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ امسال بہت سے سکولوں کا نتیجہ انتہائی خراب بلکہ 0% بھی رہا؟

(د) اگر جزو "ج" کا جواب درست ہے تو کیا ایسے سکولوں کے اساتذہ اور ان کے انچارجوں کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی، اگر ہاں تو تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 22 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب ایگزامینیشن کمیشن یکم جنوری 2006ء کو بمطابق مجریہ نمبری No.(PEC)1-1/2006(Schools) مورخہ یکم جنوری 2006ء کو قائم ہوا (منسلکہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہ ادارہ یونیسیف کی تکنیکی معاونت سے قائم کیا گیا ہے جس کے اغراض و مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ ان امتحانات یعنی گریڈ 5 اور گریڈ 8 کا انعقاد کروانا جو بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن نہیں لے رہے۔

2۔ طریقہ ہائے امتحانات کی تحقیق کرنا۔

3۔ تعلیم کے مختلف پہلوؤں یعنی نصاب، طریقہ تدریس، امتحانات وغیرہ میں تحقیق کا استعمال۔

4۔ طلبہ کی تعلیم و تربیت کو بہتر بنانے کے لئے اقدامات کرنا۔ پنجاب ایگزامینیشن کمیشن کے قیام سے پیشتر یہ ضلع میں محکمہ تعلیم کے ضلعی افسران جماعت پنجم اور ہشتم کے امتحانات کا انعقاد کرواتے تھے اور ہر ضلع کا امتحانی طریقہ اور معیار مختلف ہوتا تھا۔ ماہرین تعلیم نے ان امتحانات کا جائزہ لیا اور تحقیق کر کے ثابت کیا یہ طریقہ غیر معیاری اور جدید طریقہ ہائے امتحانات سے بہت کم درجہ پر ہے۔ ماہرین تعلیم نے حکومت پنجاب کو سفارشات پیش کیں کہ ایک ایسا خود مختار ادارہ قائم کیا جائے جو بین الاقوامی معیار کے مطابق ایلیمنٹری کی سطح پر امتحانات منعقد کروائے اور طلبہ کی ذہنی سطح کا صحیح اور درست اندازہ لگا کر طلبہ والدین اساتذہ اور دیگر متعلقہ اداروں کو آگاہ کرے تاکہ ان کی صحیح سمت میں ذہنی نشو و نما بہتر انداز میں ہو سکے۔

(ب) اس سال پرائمری اور مڈل کے امتحانات میں صوبہ پنجاب کے 73315 پرائمری اور 27235 مڈل سکولوں کے بالترتیب 10،44،015 اور 7،67،073 طلبا و طالبات شریک ہوئے۔ رزلٹ کی ضلع وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے نتیجہ 96 فیصد سے زائد رہا صرف گریڈ 8 کے 11 سکولوں اور گریڈ 5 کے 191 سکولوں کا رزلٹ صفر فیصد رہا۔

(د) چونکہ مذکورہ بالا سوال کا جواب ہاں میں نہ ہے۔ لہذا کارروائی کا جواز پیدا نہیں ہوتا۔ تاہم وضاحت کی جاتی ہے کہ پنجاب ایگزامینیشن کمیشن ایک مشاورتی اتھارٹی ہے۔ اساتذہ اور انچارج صاحبان یا دیگر اہلکاران کے خلاف کارروائی کرنا اس کے دائرہ اختیار میں نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جنوری 2010)

پرائمری سطح پر قرآن مجید کی تعلیم کو لازمی قرار دینے کا مسئلہ

*2051: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے تمام سکولوں میں پرائمری تعلیم کے ساتھ ساتھ انگریزی کو لازمی مضمون قرار دیا گیا ہے ؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت صوبہ میں پرائمری سکولوں میں انگریزی کی طرح قرآن مجید کی تعلیم کو بھی لازمی قرار دینے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ نوٹیفیکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حکومت صوبہ پنجاب میں پرائمری سکولوں میں انگریزی کی طرح قرآن مجید کی تعلیم کو 1994 سے لازمی قرار دے چکی ہے جس کے مطابق سکول میں ہر طالب علم تیسری جماعت سے آٹھویں جماعت تک مکمل قرآن مجید (ناظرہ) ختم کر لیتا ہے۔ (نوٹیفیکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ تیسری جماعت سے آٹھویں جماعت تک قرآن مجید کی تدریس کے لئے پارے مختص کر دیئے گئے ہیں۔ ہر جماعت میں 40 نمبر کا قرآن مجید ناظرہ باقاعدہ امتحان کا حصہ ہے۔ پانچویں اور آٹھویں کے امتحان کے لئے جو پنجاب ایگزامینیشن کمشن لیتا ہے۔ یہی ترتیب ہے۔ لہذا تدریس قرآن کے لازمی ہونے کا اہتمام موجود ہے۔ مڈل / ہائی سکولوں میں عربی کے اساتذہ زیادہ تر دینی مدارس سے فارغ التحصیل ہیں جو اسلامیات / قرآن مجید ناظرہ بھی پڑھاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2011)

لاہور پی پی 144-143 کے سکولز میں خالی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2052: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 143-144 میں واقع مڈل اور ہائی سکولوں کے نام کیا ہیں ہر سکول میں منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل گریڈ وائز اور اسامی وائز فراہم کی جائے ؟

(ب) کتنے سکول ایسے ہیں جن میں کوئی بھی سٹاف تعینات نہ ہے ان کے نام اور منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل فراہم کی جائے ؟

(ج) کیا حکومت اس حلقہ کے تمام سکولوں میں خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 144-143 میں واقع مڈل سکول 4 ہیں اور ہائی سکول کل 22 ہیں منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان میں کوئی بھی ایسا سکول نہ ہے جس میں سٹاف تعینات نہ ہو۔

(ج) گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق خالی اسامیاں پر کرنے کا عمل جاری ہے۔ 208 اسامیوں پر ایجوکیٹرز کمپیوٹر ٹیچر و سائنس ٹیچرز کی بھرتی کا کام زیر تکمیل ہے۔ مزید یہ کہ Rationalization کے ذریعہ سکولوں میں اساتذہ کی کمی کو پورا کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2011)

لاہور گورنمنٹ قادریہ سکول نیو کرول کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*2103: جناب وسیم قادر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ قادریہ سکول نیو کرول یو سی 37 واہگہ ٹاؤن کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ قادریہ سکول کی اراضی پر بااثر لوگ قابض ہیں؟

(ج) کیا حکومت گورنمنٹ قادریہ سکول نیو کرول کی جگہ قابض لوگوں سے خالی کروا کر بچوں کے لئے گراؤنڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے یا نہیں؟

(تاریخ وصولی 1 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 25 دسمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) رقبہ ایک کنال 14 مرلے ہے۔

(ب) سکول کرایہ کی عمارت میں چل رہا ہے، سکول کی اراضی پر کسی کا قبضہ نہ ہے۔

(ج) سکول کرایہ کی عمارت میں چل رہا ہے، اس لئے گراؤنڈ نہیں بنایا جا سکتا۔ سکول پر لوگوں کا قبضہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2011)

لاہور۔ایم سی جونیئر ماڈل گرلز سکول شالیمار ٹاؤن کے مسائل

***2185: محترمہ طلعت یعقوب: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایم سی جونیئر ماڈل گرلز سکول شالیمار ٹاؤن لاہور میں ٹیچرز کی چند اسامیاں خالی پڑی ہیں جس کی وجہ سے طالبات کا کافی نقصان ہو رہا ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کے کمروں کی مرمت درکار ہے، بارش کی وجہ سے کمروں کے سامنے گراؤنڈ میں پانی کھڑا ہو جاتا ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکولوں میں خاکروب کی تعیناتی نہ ہونے کی وجہ سے سکول میں جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں ؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سکول میں ٹیچرز کی تعیناتی، خاکروب کی تعیناتی اور کمروں وغیرہ کی مرمت کروانے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 14 نومبر 2008 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) مذکورہ سکول CDGL جونیئر ماڈل گرلز سکول شالیمار کو، گورنمنٹ کشمیر گرلز ہائی سکول شالیمار ٹاؤن لاہور میں ضم کر دیا گیا اس سکول کا نیا نام گورنمنٹ ہائی سکول شالیمار ٹاؤن لاہور رکھ دیا گیا ہے۔(یہ بلڈنگ جونیئر ماڈل سکول CDGL کی ہے جو کہ 10 کنال کے رقبے پر مشتمل ہے جس میں 19 کمرے ہیں) جس کا نوٹیفکیشن نمبر I-19929B بتاریخ 30-10-2007 کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔بلکہ مذکورہ سکول میں مزید Development کی گئی ہے۔لہذا کمروں کے سامنے پانی وغیرہ نہیں کھڑا ہوتا۔

(ج) درست نہ ہے جبکہ پرائیویٹ خاکروب سے صفائی کا کام لیا جاتا ہے اور جلد ہی نئی بھرتی میں مستقل خاکروب تعینات کر دیا جائے گا۔

(د) درست نہ ہے۔جزالف کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2011)

لاہور شہر میں غیر ملکی یونیورسٹی / بورڈ سے الحاق شدہ پرائیویٹ سکولز کی تعداد و دیگر تفصیلات

***2196: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) لاہور شہر کی حدود میں ایسے پرائیویٹ سکولز کی تعداد کتنی ہے جو کہ غیر ملکی یونیورسٹی / بورڈ سے الحاق شدہ ہیں، ان کے نام اور ان کی برانچز کس کس جگہ قائم ہیں ؟

(ب) ان سکولز میں کس کس لیول تک کی تعلیم دی جاتی ہے ؟

(ج) کیا ان سکولز پر محکمہ تعلیم حکومت پنجاب کے قواعد و ضوابط Apply کرتے ہیں ؟

(د) کیا ان سکولز میں زیر تعلیم طالب علموں سے جو فیس وصول کی جاتی ہے اس کی تفصیل حکومت کے پاس ہے تو کلاس وائز طالب علموں سے جو فیس وصول کی جاتی ہے، تفصیل بتائیں ؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب کے سرکاری سکولز اور کالجز میں زیر تعلیم تین بھائیوں / بہنوں کو ایک کی فیس معاف ہوئی ہے ؟

(و) کیا ان پرائیویٹ سکولز میں بھی یہ سہولت حاصل ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2008 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تقریباً 27 سکول جو غیر ملکی یونیورسٹی / بورڈ سے الحاق شدہ ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بعض سکولز میں "O"Level اور بعض سکولز میں "A" اور "O"Level کی اکٹھی تعلیم دی جاتی ہے۔

(ج) جی ہاں۔ ان سکولز کو محکمہ تعلیم کے ساتھ رجسٹریشن کروانا لازمی ہے۔ سرکاری قواعد و ضوابط صرف رجسٹریشن کی حد تک ہیں جو کہ Punjab Educational Institutions(Promotion & Regulation) Ordinance and Rules,1984 کے مطابق ہے۔

(د) ان سکولز میں زیر تعلیم طالب علموں سے جو فیس وصول کی جاتی ہے اسکی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ لیکن یہ امر سکول اور طالب علموں کے درمیان ہے۔

(ہ) جی ہاں۔ سرکاری سکولز میں زیر تعلیم تین بھائیوں / بہنوں میں سے ایک کی فیس معاف ہوتی ہے۔

(و) بعض پرائیویٹ سکولز خونی رشتہ کی بنیاد پر 5 سے 25 فیصد فیس کم کر دیتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جنوری 2011)

تحصیل چنیوٹ میں بوائز و گرلز ہائی سکولز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2198: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چنیوٹ تحصیل کی حدود میں بوائز و گرلز ہائی سکولوں کی تعداد اور نام بتائیں؟

(ب) ان سکولوں میں منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل سکول وائز فراہم کریں؟

(ج) ہر سکول کتنے رقبہ پر قائم ہے اور ان میں کتنے کمرے ہیں؟

(د) ان سکولوں کی سالانہ مرمت اور عمارات کی تعمیر کے لئے سال 2006 سے آج تک کتنی رقم سالانہ فراہم کی گئی ہے؟

(ہ) ہر سکول میں سیکشن وائز بچوں کی تعداد کتنی ہے؟

(و) کیا جن سکولوں کی عمارات کی گنجائش ان میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد سے کم ہے، حکومت ان سکولوں میں مزید کمروں کی تعمیر کے لئے ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2008 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع چنیوٹ کی حدود میں سکولوں کی تعداد کی تفصیل یہ ہے۔

	بوائز	گرلز
ہائیر سیکنڈری سکولز	02	02
ہائی سکولز	40	14
کل تعداد	42	16

(ب) 58۔ سکولز کی منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) 58۔ سکولز کے رقبے اور کمروں کی تعداد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) 15۔ سکولز جن میں رقم خرچ کی گئی ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) 58۔ سکولز میں بچوں کی تعداد سیکشن وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) 3۔ سکولز میں مزید کمرے تعمیر کر دیئے گئے ہیں اور مزید۔ 4۔ سکولز کو حکومت نے 2010-11 میں ڈویلپمنٹ پیکج میں شامل کر لیا ہے اور باقی سکولز جن میں کمرے بچوں کی تعداد کے لحاظ سے کم ہیں ان میں بھی بتدریج کمرے تعمیر کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جنوری 2011)

ڈی ایس ڈی لاہور کے قیام کے اغراض و مقاصد اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*2283: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈائریکٹوریٹ آف سٹاف ڈویلپمنٹ کب قائم ہوا، اس کے قیام کے مقاصد کیا تھے؟

(ب) اس کو مالی سال 07-2006، 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی رقم سالانہ حکومت کی طرف سے فراہم کی گئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران اس ڈائریکٹوریٹ کو کتنی مالیت کی امداد کن کن اداروں کی طرف سے ملی اور یہ کس کس مقصد کے لئے فراہم کی گئی؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم اس ادارے نے ٹیچرز کی تربیت پر خرچ کی؟

(ہ) ان سالوں کے دوران لاہور کے کتنے ٹیچرز کو ٹریننگ دی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ڈائریکٹوریٹ آف سٹاف ڈویلپمنٹ 1959 میں ایجوکیشن ایکسٹنشن سنٹر کے نام سے قائم ہوا۔ 1993 میں اس کا نام ڈائریکٹوریٹ آف سٹاف ڈویلپمنٹ رکھا گیا۔ 2002 میں ڈائریکٹوریٹ آف سٹاف ڈویلپمنٹ کو یونیورسٹی آف ایجوکیشن میں ضم کر دیا گیا ہے۔ جولائی 2004 میں اس کو یونیورسٹی آف ایجوکیشن سے علیحدہ کر دیا گیا۔ اس کے قیام کے درج ذیل مقاصد متعین کئے گئے۔

(1) حکومت پنجاب کی تعلیمی پالیسی کی ایسی سمت کا تعین کرنا جو ایک مربوط نظام قائم کرنے میں مدد دے تاکہ اساتذہ کی تربیت اور ان کے تعلیمی معیار کو اعلیٰ بنیادوں پر استوار کیا جا سکے اور ان کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو ان کی ترقی کی بنیاد بنایا جا سکے۔

(2) سرکاری سکولوں میں سازگار تعلیمی ماحول پیدا کرنے میں صوبائی محکمہ تعلیم کی معاونت کرنا اور ان سکولوں کو سمعی اور بصری معاونات اور کم قیمت / مفت تعلیمی مواد کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔

(3) تربیت اساتذہ کے اداروں کو اس قابل بنانا کہ وہ معیار پیشہ وارانہ تربیت فراہم کر سکیں۔

(4) صوبہ پنجاب میں پرائمری تاہائر سیکنڈری سطح کے اساتذہ کی تربیت اور مسلسل پیشہ وارانہ ترقی کے لئے سرگرمیوں کی عملی منصوبہ بندی کرنا۔

(5) تربیت اساتذہ کے اداروں کو اس قابل بنانا کہ وہ تعلیمی نظام کی جدید بنیادوں پر ترویج کر سکیں اور اساتذہ میں جدید معلومات کے حصول اور تحقیق کا رجحان پیدا کر سکیں۔

(ب) DSD کو حکومت کی جانب سے فراہم کی گئی رقم کی تفصیلات اس طرح ہیں۔

2006-07	2007-08	2008-09
440.32 ملین	785.13 ملین	1191.00 ملین

(ج) ان سالوں میں مختلف اداروں سے ملنے والی امداد کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2006-07	NIL		
2007-08	UNICEF	4.35 ملین روپے	برائے ڈسٹرکٹ ٹیچر ایجوکیٹر آئی ٹی ٹریننگ
2008-09	UNICEF	11.98 ملین روپے	برائے فراہمی سہولت انٹرنیٹ ڈسٹرکٹ ٹریننگ اینڈ سپورٹ سنٹر اور کلسٹر ٹریننگ اینڈ سپورٹ سنٹر
....ایضا....	UNESCO	2.89 ملین روپے	Strengthening Teacher Education in Pakistan

(د) ان سالوں کے دوران ٹیچرز کی تربیت پر خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2006-07	2007-08	2008-09
14.60 ملین	138.73 ملین	32.43 ملین

(ہ) ان سالوں کے دوران لاہور کے 9474 ٹیچرز کو ٹریننگ دی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2011)

ڈی ایس ڈی لاہور۔ منظور شدہ، خالی اسامیاں اور متعلقہ دیگر تفصیلات

*2284: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈائریکٹوریٹ آف سٹاف ڈویلپمنٹ لاہور میں گریڈ 16 اور اوپر کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج) اس وقت کون کون سے ملازمین کس کس گریڈ اور کس کس پوسٹ پر کام کر رہے ہیں؟

(د) ان ملازمین کو سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران کتنی رقم تنخواہوں کی مد میں ادا کی گئی ہے ؟

(ہ) ان ملازمین کو ان سالوں کے دوران کتنی رقم ٹی اے / ڈی اے کی مد میں ادا کی گئی ہے ؟

(و) ان ملازمین کے زیر استعمال کتنی اور کون کون سی سرکاری گاڑیاں ہیں، ان کے نمبر، ماڈل اور قیمت خرید کیا ہے ؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ڈائریکٹوریٹ آف سٹاف ڈویلپمنٹ لاہور میں گریڈ 16 تا اوپر کی منظور شدہ 3008 اسامیاں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

DSD ہیڈ کوارٹر	66 اسامیاں
اضلاع	2942 اسامیاں

(ب) ان اسامیوں میں سے مختلف اوقات میں مختلف اسامیاں خالی رہی ہیں اس وقت گریڈ 16 اور اوپر کی 985 خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

DSD ہیڈ کوارٹر	24 خالی اسامیاں
اضلاع	961 خالی اسامیاں

(ج) اس وقت جو ملازمین (گریڈ 16 اور اوپر) DSD لاہور اور اضلاع میں کام کر رہے ہیں

ان کی تفصیل ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان ملازمین کی سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران تنخواہوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2007-08	180.02 ملین روپے
2008-09	193.02 ملین روپے

(ہ) ٹی اے ڈی اے کی مد میں درج ذیل رقم ادا کی گئی

2007-08	3 لاکھ 3 ہزار روپے
2008-09	3 لاکھ 73 ہزار روپے

(و) ان ملازمین کے زیر استعمال گاڑیوں کی تفصیل، ان کے نمبرز، ماڈل اور قیمت خرید کی تفصیلات ضمیمہ ب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جنوری 2011)

محکمہ تعلیم کے کلرکس کے لئے ہاؤسنگ سوسائٹی سے متعلقہ تفصیل

*2327: مسز ناظمہ جواد ہاشمی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب حکومت کا شعبہ تعلیم اپنے کلرکس سے پنجاب ہاؤسنگ سوسائٹی کیلئے رقم کی کٹوتی کرتا ہے؟

(ب) یہ ہاؤسنگ سوسائٹی کہاں واقع ہے، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) اس ہاؤسنگ سوسائٹی میں لوگوں کو پلاٹس کی الاٹمنٹ کب اور کس طرح کی جاتی ہے، تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب گورنمنٹ سروس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن ایسے تمام ملازمین جو کہ فاؤنڈیشن کے ممبر ہیں بشمول حکومت پنجاب کا شعبہ تعلیم، کی کٹوتی بذریعہ دفتر اکاؤنٹنٹ جنرل پنجاب یا متعلقہ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس افسران کرتی ہے۔

(ب) پنجاب گورنمنٹ سروس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن نے تاحال 09 اضلاع میں ہاؤسنگ سکیموں کے لئے سرکاری زمین حاصل کی ہے۔ فاؤنڈیشن کی پہلی سکیم موہلنوال لاہور میں ہے جس میں 7 مرلہ گھروں کی الاٹمنٹ ہو چکی ہے، باقی گھروں کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ تاہم فیصل آباد سکیم واقع ستیانہ روڈ میں ڈویلپمنٹ کا کام ہو رہا ہے۔ اسی طرح رکھ دھیمال سکیم راولپنڈی میں تعمیر کا کام عنقریب شروع ہونے والا ہے۔ اس کے علاوہ سیالکوٹ، بہاولپور، ملتان، ڈی جی خان، ساہیوال، خانیوال میں زمین حاصل کی جا چکی ہے جن پر انجینئرنگ پلاننگ کا کام شروع ہے۔

(ج) ممبران کی ریٹائرمنٹ کی تاریخ کے حساب سے ان کی سنیارٹی لسٹ بنائی گئی ہے۔ اسی سنیارٹی کے حساب سے ان کو گھر الاٹ کئے جائیں گے۔ زمین گورنمنٹ مفت فراہم کرتی ہے۔ سکیم کی ڈویلپمنٹ اور مکان کی تعمیر کا خرچہ ممبران سے لیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2011)

لاہور-قادریہ گرلز پرائمری سکول یو سی 37 کے مسائل و دیگر تفصیلات

*2383: جناب وسیم قادر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قادریہ گرلز پرائمری سکول یو سی 37 واہگہ ٹاؤن لاہور کرایہ کی انتہائی خستہ حال عمارت میں قائم کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سکول کی عمارت کو عرصہ دراز سے مرمت نہیں کروایا گیا اور اس کے گرنے کا خطرہ بھی ہے؟

(ج) کیا محکمہ اس سکول کو گورنمنٹ بوائز ہائی سکول نیو کرول کے سامنے سرکاری اراضی پر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے کہ گورنمنٹ قادریہ گرلز پرائمری سکول یو سی 37 واہگہ ٹاؤن کرایہ کی عمارت میں چل رہا ہے لیکن عمارت خستہ حال نہ ہے۔

(ب) سکول کرایہ کی عمارت میں چل رہا ہے، عمارت بالکل درست ہے اسکے گرنے کا کوئی خطرہ نہ ہے۔

(ج) گورنمنٹ بوائز ہائی سکول نیو کرول لاہور کینٹ کے سامنے 2 کنال سے زائد سرکاری پلاٹ ہے جس کا سکول سے نصف کلو میٹر کا فاصلہ ہے مذکورہ زمین محکمہ تعلیم کے نام منتقلی کیلئے کیس محکمہ ریونیو ڈیپارٹمنٹ بھیج دیا گیا ہے۔ اگر مذکورہ زمین کی ملکیت محکمہ تعلیم حکومت پنجاب کو منتقل کر دی جائے تو محکمہ تعلیم اس پر سکول تعمیر کر دے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جنوری 2011)

پی پی 147 کارپوریشن کے سکولز کی تفصیلات

*2465: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حلقہ پی پی 147 میں کارپوریشن کے کتنے گرلز و بوائز سکولز کہاں کہاں واقع ہیں، ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 29 جنوری 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

حلقہ پی پی 147 لاہور سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے کل 4 سکول ہیں جن میں 3 بوائز اور ایک گرلز سکول ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول مسجد تاج دین مغل پورہ لاہور۔

2۔ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بوائز مڈل سکول نیو گڑھی شاہو لاہور۔

3۔ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ جونیئر ماڈل سکول نمبر 2 مصطفٰے آباد لاہور۔

4۔ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول باجا لائن لاہور۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2011)

لاہور 2007 کے دوران اساتذہ کو ٹریننگ دینے کی تفصیلات

*2501: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں سال 2007 کے دوران کتنے سکولوں میں اساتذہ کو ٹریننگ دینے کے لئے تربیتی ورکشاپ کا انتظام کیا گیا؟

(ب) سال 2007 کے دوران جن سکولوں میں اساتذہ کو ٹریننگ دی گئی ان سکولوں کے نام بتائیں؟

(ج) اساتذہ کی تربیتی ورکشاپ کا انتظام کون کرتا ہے نیز سال 2007 کے دوران کس نے اساتذہ کی تربیتی ورکشاپ کا انتظام کیا؟

(د) سال 2007 کے دوران اساتذہ کی تربیتی ورکشاپ پر کل کتنی رقم خرچ کی گئی نیز خرچ کی گئی رقم کس نے فراہم کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 29 جنوری 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) لاہور میں سال 2007 کے دوران 58 سکولوں میں اساتذہ کی تربیت کا انتظام کیا گیا۔

(ب) سال 2007 کے دوران جن سکولوں میں اساتذہ کو ٹریننگ دی گئی ان کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اساتذہ کی تربیتی ورکشاپ کا انتظام ڈائریکٹوریٹ آف سٹاف ڈویلپمنٹ لاہور کرتا ہے۔

(د) سال 08-2007 میں ٹیچر ٹریننگ پر خرچ کی جانے والی رقم 1039.945 ملین روپے ہے۔ حکومت پنجاب کی طرف سے فراہم کی جانے والی رقم 138.73 ملین روپے UNICEF کی طرف سے فراہم کی جانے والی رقم 1.215 ملین روپے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جنوری 2011)

سکول کونسلوں کی کارکردگی و دیگر تفصیلات

*2608: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبہ میں واقع 63,000 سے زائد سرکاری سکولوں میں قائم سکول کونسلوں کی کارکردگی بہتر بنانے اور ممبران کی از سر نو تربیت کرنے کے لئے آٹھ کروڑ روپے مختص کئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 2000 میں ان مینجمنٹ کمیٹیوں کا نام تبدیل کر کے سکول کونسل کا نام دے دیا گیا اس کے بعد یہ سکول کونسلیں غیر متحرک ہو گئیں اور ان کے قیام کے جو اغراض و مقاصد تھے وہ بھی پورے نہیں ہو سکے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب میں چالیس ہزار سکول بغیر چار دیواری کے ہیں اور ہزاروں سکولوں میں واش روم تک نہیں جن میں طالبات کے سکول بھی ہیں؟

(د) مذکورہ حقائق کی روشنی میں کیا حکومت 8 کروڑ روپے کی رقم ممبران کی تربیت پر خرچ کرنے کی بجائے سکولوں میں بنیادی سہولتیں از قسم پانی، بجلی، گیس، لیبارٹری مع آلات، باتھ رومز اور چار دیواریوں پر خرچ کرنے کے لئے تیار ہے، اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 25 فروری 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حکومت پنجاب کی طرف سے سکول کونسل استعداد کار پروگرام کے تحت جون 2007 میں 780.858 ملین روپے کی لاگت کے PC-1 کی منظوری دی گئی مگر ناگزیر وجوہ کی بنیاد پر جنوری 2010 کو PC-1 پر نظر ثانی کی گئی۔

نظر ثانی کے بعد PC-1 کی کل لاگت 974.736 ملین روپے نکلی جبکہ اس کا دائرہ 56552 سکولوں تک وسیع ہو گیا اس پروجیکٹ کے تحت یہ پروگرام 3 مراحل میں مکمل

ہو گا۔ ہر سکول کونسل کیلئے 18,000 روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ اس سلسلے کا پہلا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے اور دوسرا مرحلہ رواں مالی سال میں زیر تکمیل ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ مینجمنٹ کمیٹیوں کا نام تبدیل کر کے سکول کونسل کا نام دے دیا گیا ہے تاہم یہ درست نہیں ہے کہ یہ سکول کونسلیں غیر متحرک ہو گئی ہیں۔ در حقیقت سکول کونسلوں کے ذریعے سرکاری سکولوں کے معاملات بہترین طریقے سے چلائے جا رہے ہیں۔ اسی بہتر کارکردگی کا نتیجہ ہے کہ 6 اضلاع میں شروع کیے جانے والے پائیلٹ پروجیکٹ کا دائرہ اب صوبہ کے تمام 36 اضلاع تک وسیع کیا جا رہا ہے۔

(ج) محکمہ تعلیم کے اکتوبر 2009 کے اعداد و شمار کے مطابق 9,252 سرکاری سکول بغیر چار دیواری کے ہیں جن کی تفصیل منسلکہ گوشوارہ A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جب کہ 9,502 سرکاری سکولوں میں ٹائلٹ / واش روم کی سہولت میسر نہیں ہے۔ ان میں 2,843 سکول طالبات کے ہیں جہاں ٹائلٹ کی سہولت موجود نہیں ہے۔ تفصیل منسلکہ گوشوارہ B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نوٹ:۔ مذکورہ بالا سکولوں میں مسجد مکتب، نان فنکشنل اور بغیر عمارت کے سکول شامل نہیں ہیں۔

(د) جہاں تک سرکاری سکولوں میں ضروری سہولیات کی فراہمی کا تعلق ہے اس کیلئے حکومت الگ اس فنڈز مختص کرتی ہے۔ سکول کونسلیں چونکہ سکولوں کے معاملات بہترین طریقے سے انجام دے رہی ہیں ایسے میں سکول کونسلوں کے فنڈز ضروری سہولیات کی فراہمی کے لیے مختص فنڈز میں ضم کرنے سے سکولوں کی کارکردگی بُری طرح متاثر ہو سکتی ہے جو کسی طور پر مناسب نہیں ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ سکولوں میں بنیادی سہولتوں کی فراہمی بھی اگر سکول کونسلوں کے ذریعے کی جائے تو اس کے نتائج مزید بہتر ہو سکتے ہیں۔

نوٹ: سکول کونسلوں کی Capacity Building ورلڈ بنک کے قرضے کی شرائط کے Disbursement Linked Indicators DLIs میں شامل ہے۔ اس کے پروگرام میں ترمیم نہیں ہو سکتی۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2011)

ایم سی بوائز پرائمری سکول پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد کی عمارت کی تفصیلات

*2642: محترمہ انجم صفدر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ایم سی بوائز پرائمری سکول پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد کی عمارت کب تعمیر ہوئی؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ مذکورہ سکول کی عمارت انتہائی پرانی اور بوسیدہ ہو چکی ہے اور یہ کسی بھی وقت زمین بوس ہو سکتی ہے؟

(ج) کیاحکومت مذکورہ سکول کی عمارت کی تعمیر و مرمت کا کوئی ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک اور نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 23 فروری 2009)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) ایم سی بوائز پرائمری سکول پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد کی عمارت 1964 میں تعمیر ہوئی تھی۔

(ب) ہاں یہ درست ہے کہ سکول کی عمارت پرانی اور بوسیدہ ہے جس کے پیش نظر اس پرانی عمارت کو بند کر دیا گیاہے اور طلباء کی کلاسز کو نئی عمارت میں شفٹ کر دیا گیاہے۔

(ج) بوسیدہ عمارت کے علاوہ 4 نئے کمرے اور آفس برائے ہیڈ ماسٹر سال 2007 میں تعمیر ہو چکے ہیں جبکہ سکول ہذا میں طلباء کی تعداد 170 ہے جس میں فی کمرہ 40 طلباء بیٹھ سکتے ہیں جو سکول کی ضرورت کے مطابق بہت ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2011)</u>

<u>قصور۔پی پی 178 میں سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*2670: <u>جناب احمد علی ٹولو: کیاوزیر سکولزایجوکیشن</u> ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 178 قصور میں مڈل اور ہائی سکول برائے طلباء و طالبات کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان تمام سکولوں میں سائنس ٹیچرز موجود ہیں، کتنی سیٹیں خالی پڑی ہیں اور ان سیٹوں پر مذکورہ اساتذہ کی تقرری کب تک کی جائے گی؟

(ج) کتنے سکولوں میں سائنس لیبارٹریز موجود ہیں اور ان لیبارٹریز میں تجربات سے متعلقہ تمام آلات موجود ہیں، اگر نہیں تو کب تک مہیا کر دیئے جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2009)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) پی پی 178 قصور میں مڈل اور ہائی سکول برائے طلباء و طالبات کی تعداد درج ذیل ہے۔

ہائی مدارس کی تعداد طلباء = 09 طالبات = 05 کل = 14

مڈل مدارس کی تعداد طلباء= 10 طالبات = 08 کل = 18

(ب) 1۔تعداد سکول جن میں سائنس ٹیچرز موجود ہیں۔مردانہ=07 زنانہ=02

میزان=09

2۔تعداد سکول جن میں سائنس ٹیچر کی اسامی خالی ہے۔مردانہ=02 زنانہ=00 میزان=02

نوٹ: 03 گرلز سکول میں SST سائنس ٹیچر کی اسامی منظور ہی نہ ہے۔یہ سکول ہارڈ ایریا میں

ہے۔

3۔گورنمنٹ کی طرف سے بھرتی پر مکمل پابندی ہے۔جونہی پابندی ختم ہوگی سائنس ٹیچرز کی اسامیاں پُر کردی جائیں گی

(ج) حلقہ پی پی178 میں05 سکولوں میں سائنس لیبارٹری کی سہولت موجود ہے۔لیبارٹریز میں تجربات کے متعلقہ تمام آلات موجود ہیں۔باقی سکولز میں سائنس لیبارٹریز نہ ہیں۔جونہی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ان سکولز میں لیبارٹریز تعمیر کروادے گی۔ان لیبارٹریز میں تجربات کے متعلقہ تمام آلات مہیا کردیئے جائیں گے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 جنوری 2011)</u>

<u>پنجاب ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت تحصیل بھلوال کو فنڈز فراہم کرنے کا مسئلہ</u>

*2677: <u>محترمہ زوبیہ رباب ملک</u>: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) مالی سال 07۔2006 اور 08۔2007 کے دوران پنجاب ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت کتنی رقم سالانہ تحصیل بھلوال میں کن کن مقاصد کے لئے فراہم کی گئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کون کون سے سکولوں کی عمارات کتنی لاگت سے مکمل ہوئیں یا زیر تعمیر ہیں؟

(ج) ان سالوں کے دوران کن کن سکولوں میں اس پروگرام کے تحت فرنیچر اور دیگر سامان فراہم کیا گیا؟

(د) جن سکولوں کی عمارات نہ ہیں حکومت ان سکولوں کی عمارات کی تعمیر کیلئے مذکورہ بالا پروگرام کے تحت کب تک فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 23 فروری 2009)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) مالی سال 07۔2006 کے دوران تحصیل بھلوال کو ای ایس آر پروگرام کے تحت 33.326 ملین اور 08۔2007 کے دوران 36.259 روپے کی رقم فراہم کی گئی۔ یہ رقم جن مقاصد کے لیے استعمال ہوئی ان کی تفصیل اضافی معلومات میں فراہم کی گئی ہے۔

(ب) جن سکولوں پر یہ رقم کام مکمل کرنے پر خرچ ہوئی ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) فرنیچر کے لیے فراہم کی گئی رقم سکول وار اور سال وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جن سکولوں کی عمارات نہ ہیں اور عمارات کی تعمیر کے لیے زمین محکمہ تعلیم کے نام موجود ہے ان کو ہر سال رقم کی دستیابی کے مطابق عمارات فراہم کی جارہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جنوری 2011)

یونیسف کی رپورٹ کی تفصیلات

*2687: چودھری مونس الٰہی: کیا وزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) یونیسف (Unicef) کی رپورٹ کے مطابق کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے 63 ہزار سکولوں میں سے 20 ہزار سکولوں میں بچوں کے لئے پینے کے پانی کی سہولت موجود نہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جہاں پانی فراہم ہے وہاں مضر صحت اور گندا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ 16313 سکولوں میں ناقص ہینڈ پمپ لگے ہوئے ہیں؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس صورت حال کی اصلاح کے لئے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 21 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 23 فروری 2009)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) یونیسف (UNICEF) کی جس رپورٹ کا حوالہ دیا گیا ہے وہ روزنامہ نوائے وقت میں 15 جنوری 2009 کو شائع ہوئی تھی جس کے مطابق صوبہ پنجاب کے 63 ہزار سرکاری سکولوں میں پینے کے پانی کی سہولت میسر نہیں۔ جب کہ محکمہ تعلیم کے اعداد و شمار کے مطابق یہ

تعداد حقیقت پر مبنی نہیں ہے اور ایسے سکولوں کی تعداد صرف 5,956 ہے جہاں پینے کے پانی کی سہولت فی الوقت میسر نہیں۔

نوٹ: مذکورہ بالا سکولوں میں مسجد مکتب، نان فنکشنل اور بغیر عمارت کے سکول شامل نہیں ہیں۔

(ب) جہاں تک پانی کے مضر صحت اور گندا ہونے کا تعلق ہے تو اس ضمن میں ابھی تک نہ تو کوئی سروے ہوا ہے اور نہ ہی کوئی مصدقہ رپورٹ محکمہ تعلیم کے نوٹس میں آئی ہے۔ سرکاری سکولوں میں عموماً ہینڈ پمپس لگے ہوئے ہیں جن کی ضروری مرمت سکول کونسل فنڈ سے کی جاتی ہے۔

(ج) اس ضمن میں بھی کوئی سروے یا مستند رپورٹ موجود نہیں۔

(د) یہ بات وضاحت سے بیان کی جاتی ہے کہ حال ہی میں محکمہ تعلیم (سکولز ڈیپارٹمنٹ)یونیسف (UNICEF) کے تعاون سے پنجاب کے 46,717 سرکاری سکولوں میں پینے کے پانی کی ٹیسٹنگ کروائی تاکہ پانی میں آرسینک، فلورائیڈ، نائٹریٹ اور بیکٹیریا کی آلودگی کا پتہ چلایا جاسکے۔ ان نمونوں کے ٹیسٹ رزلٹ کے تجزیئے کے مطابق 94% نمونے انسانی استعمال کے لئے بیکٹیریائی آلودگی سے محفوظ پائے گئے۔ اور تقریباً 83% نمونے آرسینک آلودگی (Contamination) تقریباً 6% نمونے بیکٹیریائی آلودگی کے حوالے سے پینے کے لئے غیر محفوظ پائے گئے۔ جبکہ 17% نمونوں میں آرسینک کی مقدار استعمال کی مجوزہ محفوظ حد سے زیادہ پائی گئی سروے رپورٹ کی سفارشات کے مطابق پینے کے پانی میں پیتھوجن (بیکٹیریا/ وائرس) کی موجودگی انسانی صحت کے لئے خطرہ ہے چنانچہ پینے کے پانی میں نامیاتی مادوں کے خاتمے کی نسبت ان پیتھوجنز کی ٹریٹمنٹ کو ترجیح دی جانی چاہئے اور آغاز ایسے سکولوں سے کیا جائے جہاں پینے کے پانی میں بیکٹیریائی اور آرسینک دونوں طرح کی آلودگی پائی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 جنوری 2011)</u>

<u>پی پی 56 تحصیل جڑانوالہ کے سکولوں کی اپ گریڈیشن ودیگر تفصیلات</u>

*2724: <u>رائے اعجاز حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن</u> ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 56 تحصیل جڑانوالہ میں کتنے ایسے سکول ہیں جن کی عمارات زیر تعمیر ہیں اور یہ کب تک مکمل ہو جائیں گی؟

(ب) مذکورہ تحصیل میں کتنے ایسے سکولز ہیں جن کو سال 2006 اور 2007 کے دوران اپ گریڈ کیا گیا؟

(ج) کتنے ایسے سکولز ہیں جن کو اپ گریڈ تو کر دیا گیا ہے لیکن وہاں پر اساتذہ تعینات نہیں کئے گئے؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 56 جڑانوالہ میں 2 سکولوں کی عمارتیں زیر تعمیر تھیں جو کہ مکمل ہو چکی ہیں ۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پی پی 56 میں 2007-2006 میں گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول 433 گ ب کو ہائی سکول اور 3 گورنمنٹ پرائمری سکولز کو مڈل کا درجہ دیا گیا۔ تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) 4 سکولز اپ گریڈ کیے گئے ہیں ان میں اساتذہ کی اسامیاں ریکروٹمنٹ کے ذریعے پُر کر دی گئی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2011)</u>

<u>پی پی 56 جڑانوالہ تحصیل کے سکولز کے بچوں کی سہولیات فراہم کرنے کا مسئلہ</u>

*2726: <u>رائے اعجاز حسین:</u> کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 56 جڑانوالہ تحصیل میں کتنے ایسے سکولز ہیں جن کی عمارات نہ ہیں لیکن اساتذہ اور طالب علم ہیں؟

(ب) مذکورہ تحصیل کے کتنے ایسے ہائی، مڈل، پرائمری سکولز ہیں جہاں پر پانی کی سہولت اور باتھ روم نہ ہیں؟

(ج) مذکورہ تحصیل میں کتنے ایسے سکولز ہیں جن میں سائنس لیبارٹریز نہ ہیں؟

(د) کتنے ایسے سکولز ہیں جہاں پر سائنس اساتذہ نہ ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) pp-56 میں تمام بوئز اور گرلز سکولز میں عمارات موجود ہیں۔ تاہم آٹھ گرلز سکولوں کی عمارتیں نہ تھیں جن میں سے 2 سکولوں کو مرج کر دیا گیا ہے۔ ایک سکول کو بلڈنگ

مہیا کر دی گئی ہے اور بقیہ سکولوں کو 2010-2011ADP کے ذریعے بلڈنگ مہیا کر دی جائیگی۔

(ب) تحصیل جڑانوالہ میں کوئی بھی ایسا سکول نہ ہے جہاں پینے کے پانی کی سہولت نہ ہو ان سہولیات کو بہتر کرنے کیلئے سکول کونسلز کے اکاؤنٹ میں رقم منتقل کی جا چکی ہے۔

(ج) تحصیل جڑانوالہ میں تمام گرلز، بوائز ہائی سکولوں میں لیبارٹریز موجود ہیں۔

(د) تحصیل جڑانوالہ میں مردانہ سائنس اساتذہ کی 21 اسامیاں خالی ہیں اور زنانہ اساتذہ کی 14 اسامیاں خالی تھیں جن پر نئی تقرریوں کے آرڈر جاری کر دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2011)

تحصیل بھلوال، سرگودھا کے سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2738: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان میں سے کتنے سکولوں کی بلڈنگز نہ ہیں؟

(ج) کتنے سکولوں کی بلڈنگ خطرناک حالت میں ہیں؟

(د) کیا حکومت اس تحصیل کے سکولوں کی عمارات کی تعمیر کیلئے پنجاب ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت گرانٹ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)

	پرائمری	مڈل	ہائی سکول	ہائر سیکنڈری سکول	کل تعداد
بوائز	362	35	30	04	431
گرلز	306	47	14	04	371
میزان	668	82	44	08	802

(ب) تحصیل بھلوال میں 12 بوائز اور 15 گرلز پرائمری مدارس کی عمارات نہ ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تحصیل بھلوال میں 25 بوائز اور 49 گرلز مدارس کی عمارت جزوی طور پر خطرناک یا خراب حالت میں تھیں۔

(د) ضلعی حکومت سرگودھا ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت فراہم کردہ فنڈز سے ان تمام خطرناک عمارتوں کی دوبارہ تعمیر بالترتیب کر رہی ہے۔ جن مدارس کی عمارات نہ ہیں اور زمین محکمہ کے نام موجود ہے ان کو بھی عمارات فراہم کی جارہی ہیں۔ تحصیل بھلوال میں
07-2006 کے دوران 20 مدارس اور 08-2007 کے دوران 34 مدارس
09-2008 کے دوران 18 اور 10-2009 کے دوران 17 مدارس کو مذکورہ پروگرام میں شامل کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2011)

چک نمبر 70 جنوبی سرگودھا کے پرائمری سکولز کی اپ گریڈیشن و دیگر تفصیلات

*2746: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 2006 میں چک نمبر 70 جنوبی تحصیل و ضلع سرگودھا کے لئے پرائمری سکول برائے گرلز اور پرائمری سکول برائے بوائز کی up Gradation کی منظوری ہوئی تھی کس تاریخ کو یہ منظوری ہوئی تھی؟

(ب) مذکورہ منصوبہ پر کب کام شروع ہوا اور اس وقت کام کس مرحلے پر ہے، کیا کام مدت مقررہ میں ختم ہونے کا امکان ہے اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جی ہاں۔ گرلز پرائمری سکول اور بوائز پرائمری سکول چک نمبر 70 جنوبی تحصیل و ضلع سرگودھا کی اپ گریڈیشن کی منظوری 2006-06-25 کو ہوئی۔

(ب) گرلز پرائمری سکول کی تعمیر کا کام مکمل ہو چکا ہے جس کا قبضہ محکمہ تعلیم نے لے لیا ہے۔

سکول کو فرنیچر بھی فراہم کر دیا گیا ہے۔ جبکہ بوائز پرائمری سکول میں تعمیر کا کام ابھی تک زیر التواء ہے عمارت نامکمل ہونے کی وجہ ٹھیکیدار کی نااہلی بتائی جاتی ہے جس کو کئی بار محکمہ تعمیرات نے نوٹس بھی جاری کیے ہیں۔ 2.750 ملین میں سے 2.565 ملین خرچ ہو چکا ہے۔

نومبر 2010 کی رپورٹ کے مطابق کام آخری مراحل میں ہے رپورٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے، جبکہ سکول کو فرنیچر بھی فراہم کیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جنوری 2011)

راولپنڈی۔ گورنمنٹ ہائی سکول ادھوال کے مسائل

*2754: انجینیر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول ادھوال تحصیل و ضلع راولپنڈی کی عمارت بہت پرانی اور شکستہ حالت میں ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول میں تقریباً نصف کے قریب اسامیاں خالی پڑی ہیں، اگر یہ درست ہے تو ان اسامیوں کو پر کرنے میں مزید کتنا عرصہ درکار ہوگا، کیونکہ طالب علموں کا تعلیمی زیاں ہو رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول، ادھوال کے حصہ ہائی کی عمارت پرانی ہے ان میں سے 2 کلاس روم اور برآمدہ خطرناک ہے۔ جبکہ بعض کمرے اور ہال مرمت طلب ہیں۔ ان کو Missing Facilities کی فہرست میں شامل کر کے ہائر اتھارٹی کو ارسال کر دیا گیا ہے۔

(ب) مذکورہ سکول میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 44 ہے جن میں سے 31 اسامیاں پُر ہیں جبکہ 13 اسامیاں خالی ہیں۔ اس کے علاوہ غیر تدریسی عملہ کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 18 ہے اور ان میں سے 12 اسامیاں پُر ہیں اور 6 اسامیاں خالی ہیں۔ اس طرح مذکورہ سکول میں تدریسی اور غیر تدریسی اسامیوں کی تعداد 62 ہے جن میں سے 43 اسامیاں پُر ہیں 19 اسامیاں خالی ہیں۔ 4 ایس ایس کو ماہ مئی 2010 میں اور ایک ایس ایس ٹی کو دسمبر 2010 میں سکول ہذا میں تعینات کر دیا گیا ہے۔ (ویکینسی پوزیشن اور آرڈرز کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں) خالی اسامیاں بتدریج پُر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جنوری 2011)

فیصل آباد۔ سائنس ٹیچرز کے بغیر ہائی سکولز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2766: جناب شفیق احمد گجر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) فیصل آباد شہر اور پی پی 68 فیصل آباد میں کتنے ایسے ہائی سکولز ہیں جہاں پر سائنس ٹیچرز نہ ہیں؟

(ب) ان سکولز میں سائنس ٹیچرز کی تقرریاں یا تعیناتیاں کب تک کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 31 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) فیصل آباد شہر کے درج ذیل مدارس میں سائنس ٹیچرز کی اسامیاں خالی تھیں جو کہ نئی تقرریوں کے ذریعے پُر کر دی گئی ہیں۔ جبکہ پی پی 68 میں سائنس ٹیچر کی پہلے ہی سے کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(بوائز)

1۔ گورنمنٹ ایم سی ہائی سکول علامہ اقبال روڈ۔ 2۔ گورنمنٹ سلیم ماڈل ہائی سکول نگہبان پورہ۔ 3۔ گورنمنٹ ہائی سکول 203 رب۔ 4۔ گورنمنٹ ایل جی ایم ماڈل ہائی سکول فیصل آباد ۔5۔ گورنمنٹ نیو ماڈل ہائی سکول غلام محمد آباد۔ 6۔ گورنمنٹ ملت اسلامیہ ہائی سکول غلام محمد آباد۔ 7۔ گورنمنٹ اسلامی مدرسہ ہائی سکول محمد پورہ فیصل آباد۔

(گرلز)

1۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 122 ج ب۔ 2۔ گورنمنٹ علی گڑھ گرلز ہائی سکول اسلام نگر۔ 3۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 202 رب۔ 4۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول گلستان کالونی فیصل آباد۔ 5۔ گورنمنٹ جامع گرلز ہائی سکول مدینہ ٹاؤن 6۔ گورنمنٹ جوہر گرلز ہائی سکول نمبر 1 ناظم آباد فیصل آباد۔ 7۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 203 رب

(ب) تحصیل جڑانوالہ میں مردانہ سائنس اساتذہ کی 21 اور زنانہ اساتذہ کی 14 اسامیاں خالی تھیں جن پر نئی تقرریوں کے آرڈر جاری کر دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جنوری 2011)

فیصل آباد۔ سائنس لیبارٹریوں کے بغیر ہائی سکولز کی تعداد و دیگر تفصیلات

***2767: جناب شفیق احمد گجر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) فیصل آباد شہر اور پی پی 68 فیصل آباد میں کتنے ایسے ہائی سکولز ہیں جہاں پر سائنس لیبارٹریوں کی سہولت بالکل میسر نہ ہے؟

(ب) ان سکولوں میں کب تک سائنس لیبارٹریز کی سہولیات فراہم کر دی جائیں گی مکمل صورتحال سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 31 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) فیصل آباد شہر اور پی پی 68 فیصل آباد میں تمام ہائی سکولز میں سائنس لیبارٹریز کی سہولت موجود ہے۔

(ب) جواب جز (الف) کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2011)

گورنمنٹ ہائی سکول احمد پورہ لمبہ رحیم یار خان میں ڈپٹی ہیڈ ماسٹر کی پوسٹ Create کرنے کا معاملہ

***2777: جناب محمد اعجاز شفیع: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول احمد پور لمبہ ضلع رحیم یار خان 1975 سے ہائی سکول کے درجے پر قائم ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول ہذا میں طلباء کی تعداد 1500 سے زائد ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول ہذا کے نظم و ضبط کو قائم رکھنے کیلئے ہیڈ ماسٹر کی عدم موجودگی میں ڈپٹی ہیڈ ماسٹر کی موجودگی انتہائی ضروری ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سکول ہذا میں ڈپٹی ہیڈ ماسٹر کی سیٹ Create کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو ایوان کو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2009 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جی ہاں۔ گورنمنٹ ہائی سکول احمد پور لمبہ ضلع رحیم یار خان 1975 سے ہائی سکول کے درجہ پر قائم ہوا۔

(ب) سکول ہذا میں طلباء کی تعداد 1321 ہے۔

(ج) جی ہاں۔ سکول ہذا کے نظم وضبط کو قائم رکھنے کیلئے ہیڈ ماسٹر کی عدم موجودگی میں ڈپٹی ہیڈ ماسٹر کی موجودگی ضروری ہے۔ لیکن 1500 سے زائد طلباء پر ڈپٹی ہیڈ ماسٹر کی پوسٹ منظور ہوتی ہے اس سے کم طلباء کی تعداد پر پوسٹ منظور نہیں ہوتی۔

(د) چونکہ تعداد طلباء 1321 ہے۔ اس لئے ڈپٹی ہیڈ ماسٹر کی پوسٹ منظور نہیں ہو سکتی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جنوری 2011)

رحیم یار خان، 2008 میں بھرتی کی تفصیلات

*2779: جناب محمد اعجاز شفیع: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جنوری 2008 سے اب تک محکمہ تعلیم ضلع رحیم یار خان میں جن افراد کو بھرتی کیا گیا، ان کے نام، ولدیت، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور پتہ جات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) اگر ان افراد کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا تو میرٹ بنانے کا طریق کار اور میرٹ لسٹ فراہم کی جائے؟

(ج) جن افراد کو رولز میں نرمی کر کے بھرتی کیا گیا ان کے نام، ولدیت، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور دیگر تفصیل مع رولز میں نرمی کرنے کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2009 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع رحیم یار خان میں 2008 سے اب تک 1,167 افراد کو بھرتی کیا گیا ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان افراد کو حکومت پنجاب کی میرٹ پالیسی کے مطابق بھرتی کیا گیا ہے۔ میرٹ لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کسی بھی ایجوکیٹر کو رولز میں نرمی کر کے بھرتی نہیں کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2011)

گرلز پرائمری سکول چک نمبر 70 غربی سرگودھا میں کلاسوں کے اجراء کا معاملہ

*2831: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 70 غربی تحصیل و ضلع سرگودھا کی مڈل اسٹینڈرڈ تک اپ گریڈیشن مورخہ 25-02-2006 کو منظور ہوئی اور اس کی لاگت کا تخمینہ مبلغ 2.068 ملین لگایا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ تعلیم نے ابھی تک اس عمارت میں کلاسوں کا اجرا نہیں کیا اگر ہاں تو کب تک کلاسوں کا اجراء ہو جائے گا؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2009 تاریخ ترسیل 2 اپریل 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جی ہاں درست ہے۔

(ب) عمارت مکمل ہو چکی ہے جس کا قبضہ ضلعی محکمہ تعلیم نے لے لیا ہے۔ کم مالی وسائل کی وجہ سے ضلعی حکومت نئے سٹاف کی منظوری کروانے سے قاصر ہے۔ وسائل کی دستیابی پر نیا سٹاف مروجہ طریقہ کے مطابق منظور کروا کر نئی کلاسز کا اجراء کروا دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2011)

تحصیل روجھان میں سکولز میں تعینات سٹاف کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2842: سردار عاطف حسین مزاری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل روجھان میں پرائمری، مڈل، ہائی سکولز (گرلز و بوائز) میں تعینات سٹاف کی تعداد، نام، عہدہ اور تاریخ تعیناتی بتائی جائے؟

(ب) تحصیل روجھان میں انتظامی و ٹیچنگ سٹاف، ہیڈ ماسٹر، اساتذہ، کلرک اور درجہ چہارم کی کل کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں کتنی پر ہیں اور کتنی اسامیاں خالی پڑی ہیں اور کیا حکومت خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2009 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل روجھان میں تعینات سٹاف کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل روجھان میں کل منظور شدہ اسامیوں، خالی اور پر شدہ اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ خالی اسامیوں پر اساتذہ کی بھرتی صوبہ کی مالی پوزیشن پر منحصر ہے جو کہ رواں مالی سال میں سیلاب کی وجہ سے بہت مشکلات سے دوچار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جنوری 2011)

ہائر سیکنڈری سکول عمرکوٹ ضلع راجن پور کی عمارت کی تعمیر ودیگر تفصیلات

*2843: سردار عاطف حسین مزاری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 1999 میں 95 لاکھ روپے کی تخمینہ لاگت سے ہائر سیکنڈری سکول عمرکوٹ ضلع راجن پور کی عمارت تعمیر کی گئی؟

(ب) کیا محکمہ بلڈنگ نے سکول ہذا کی عمارت محکمہ تعلیم کو ہینڈ اوور کی ہے؟

(ج) کیا سکول ہذا کے انتظامی و ٹیچنگ سٹاف کی اسامیاں منظور کی گئی ہیں اگر ہاں تو ان اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے حکومت کیا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) حکومت سکول ہذا میں کلاسز کے اجراء کا ارادہ کب تک رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2009 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جی ہاں درست ہے۔

(ب) جی نہیں ابھی تک یہ عمارت ہینڈ اوور نہیں کی گئی۔ ٹھیکیدار اور محکمہ بلڈنگ کے پاس کیس عدالت میں زیر سماعت ہے۔

(ج) سکول ہذا میں کوئی اسامی منظور نہیں کی گئی ہے۔

(د) ابھی تک ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کی کوئی اسامی منظور نہیں کی گئی ہے۔ جب عمارت ہینڈ اوور کر دی جائے گی تو حکام بالا کو سٹاف کی منظوری کے لئے تحریر کیا جائے گا اور کلاسز شروع کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جنوری 2011)

بوائز سکولز میں خواتین ٹیچرز کی بھرتی کا معاملہ

*2855: میاں شفیع محمد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں گورنمنٹ بوائز سکولوں میں مڈل اور پرائمری سطح پر ٹیچرز کی اسامی کے لئے خواتین امیدوار بھی درخواست دے سکتی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس وجہ سے بہت سے مرد امیدواران میرٹ لسٹ میں نہ آنے کی وجہ سے رہ جاتے ہیں اور مرد امیدواروں کا استحصال ہو رہا ہے؟

(ج) کیا حکومت گرلز سکولوں میں مڈل اور پرائمری سطح پر مرد امیدواروں کو بھی خالی اسامیوں پر درخواست دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2009 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) محکمہ تعلیم حکومت پنجاب میں اکثر اسامیاں موزوں امیدواران نہ ہونے کی وجہ سے خالی رہتی ہیں۔ گورنمنٹ نے تمام اسامیاں پُر کرنے کیلئے یہ اقدام کیا ہے اگر مرد اُمیدوار میرٹ پر ہونگے تو انہیں ہی بھرتی کیا جائے گا۔ کوالیفائیڈ مرد اساتذہ نہ ہونے کیوجہ سے تعلیمی عمل کو جاری رکھنے کیلئے خواتین اساتذہ کی ان سکولوں میں میرٹ پر بھرتی (بمطابق بھرتی پالیسی 09-2008) کرنے کی پیش کش کی گئی ہے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

علاوہ ازیں اس وقت پرائمری سطح پر زنانہ پرائمری اور مڈل سکول تعداد میں زیادہ ہیں۔ جب خواتین اساتذہ کی تعداد مردوں سے کافی کم ہے۔ پرائمری سطح پر آجکل Early Childhood Education کا حصہ بھی بنانے کا پروگرام جس کے لئے ہر پرائمری اور مڈل سکول میں قوانین کی ضرورت ہے جو کہ اس شعبے کے لئے موزوں ہیں۔

(ج) فی الحال ایسی کوئی پالیسی زیر غور نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2011)

راولپنڈی، گورنمنٹ مڈل سکول سیکٹر تھری خیابان سید کی باؤنڈری دیوار کی تعمیر کا مسئلہ

*2888: جناب ضیاء اللہ شاہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راولپنڈی میں گورنمنٹ مڈل سکول سیکٹر تھری خیابان سید کی باؤنڈری وال اب تک تعمیر کیوں نہیں ہوئی، اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ اس پر بااثر افراد نے قبضہ کیا ہوا ہے؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2009 تاریخ ترسیل 7 مئی 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جی ہاں۔ گورنمنٹ مڈل سکول سیکٹر تھری خیابان سر سید کی باؤنڈری دیوار ابھی تک نامکمل ہے۔ کیونکہ سکول رقبہ 10 کنال 4 مرلے فزیکل اینڈ پلاننگ محکمہ نے الاٹ کیا تھا۔ لیکن اس کی باؤنڈری وال کی تعمیر میں علاقہ کے لوگ محمد شریف وغیرہ رکاوٹ بنے رہے۔

2001-01-19 میں محمد شریف وغیرہ نے عدالت سے Stay لے لیا تھا۔

2002-04-09 کو محمد شریف وغیرہ کا Stay خارج ہونے کے خلاف اپیل دائر کی۔

2004-06-09 کو جناب محمد اقبال سول جج راولپنڈی نے دعویٰ حکم امتناعی دوامی خارج کر دیا ۔اس کے بعد چار دیواری کی تعمیر کا ضلعی حکومت کی طرف سے ٹینڈر ہوا۔ چار دیواری کا کام شروع ہوا تو مدعی نے نام تبدیل کر کے نئے مدعی کی طرف سے کیس دائر کر کے Stay لینے کی کوشش کی، مگر اس کو Stay تو نہ مل سکا لیکن چار دیواری کا کام مالی سال 2006-2005 ختم ہو جانے کی وجہ سے اور ٹھیکیدار کا بل پاس نہ ہونے پر رُک گیا۔ کیس ابھی تک جناب اعجاز علی سول جج کی عدالت میں چل رہا ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2011)

راولپنڈی میں تعلیمی اداروں کی تفصیل اور فٹنس سرٹیفیکیٹ کی فراہمی

*2926: جناب شہر یار ریاض: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی میں کل کتنے پرائمری، مڈل اور ایلیمنٹری سکول ہیں؟

(ب) کیا ان سب سکولوں کے لئے 2005 ارتھ کوئیک کے بعد Structure Stability Certificate کسی مصدقہ ادارے سے حاصل کیا گیا ہے؟

(ج) اگر نہیں تو پی پی12 راولپنڈی کے تمام سکولوں کو مرمت / فٹنس سرٹیفیکیٹ کب تک فراہم کردیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 21فروری 2009 تاریخ ترسیل 16اپریل 2009)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) تحصیل وائز تفصیل پرائمری اور ایلیمنٹری (زنانہ / مردانہ) سکولز:

پرائمری سکول:

	راولپنڈی	ٹیکسلا	کہوٹہ	کوٹلی ستیاں	گوجرخان	مری	کلرسیداں	کل تعداد
زنانہ	223	33	105	87	280	105	100	933
مردانہ	192	49	84	67	186	109	70	757
میزان	415	82	189	154	466	214	170	1690

:

ایلیمنٹری سکولز:

زنانہ	41	06	16	20	54	14	13	164
مردانہ	38	08	13	11	32	13	10	125
میزان	79	14	29	31	86	27	23	289

:

(ب) بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کو مراسلہ نمبر بذریعہ Dev/846 بتاریخ 2009-6-8 آگاہ کر دیا گیا تھا کہ وہ سکولز چیک کر کے Structure Stability Certificate جاری کرے۔

(ج) بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ راولپنڈی نے پی پی-12 کے سکولز چیک کر کے فٹنس سرٹیفکیٹ فراہم کر دیا ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 11جنوری 2011)

لاہور
14 جنوری 2011

مقصود احمد ملک
سیکرٹری

بروز پیر 17 جنوری 2011 محکمہ سکولز ایجوکیشن کے سوالات و جوابات اور نام اراکان اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوال نمبر
1-	محترمہ طلعت یعقوب	2185-1307
2-	محترمہ انجم صفدر:	2642-1759
3-	محترمہ راحیلہ خادم حسین:	2052-2051
4-	جناب وسیم قادر:	2383-2103
5-	سید حسن مرتضیٰ:	2198-2196
6-	جناب محمد نوید انجم:	2284-2283
7-	مسز ناظمہ جواد ہاشمی:	2327
8-	محترمہ نگہت ناصر شیخ:	2501-2465
9-	چوہدری ظہیر الدین خاں:	2608
10-	جناب احمد علی ٹولو	2670
11-	محترمہ زوبیہ رباب ملک	2738-2677
12-	چوہدری مونس الہیٰ	2687
13-	رائے اعجاز حسین	2726-2724
14-	چوہدری عامر سلطان چیمہ	2831-2746
15-	انجینیر قمر الاسلام راجہ	2754
16-	جناب شفیق احمد گجر	2767-2766
17-	جناب محمد اعجاز شفیع	2779-2777
18-	سردار عاطف حسین مزاری	2843
19-	میاں شفیع محمد	2855
20-	جناب ضیاء اللہ شاہ	2888
21-	جناب شہر یار ریاض	2926